کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ والہ وسلم امتیوں کے دل کا حال جانتے ہیں؟

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2061

تاریخ اجراء: 11 جمادی الاخریٰ 1446ھ / 14 دسمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کی عطا سے امتیوں کے دلوں کا حال جانتے ہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی ہاں! اللہ تعالیٰ کی عطا سے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ اٰلہ وسلم اپنے امتیوں کے دلوں کے ارادوں اور نیتوں کو بلکہ تمام لوگوں کے احوال جانتے ہیں۔

چنانچہ امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”امام ابن حاج مکی مدخل، اور امام احمد قسطلانی مواہب لدنیہ شریف میں فرماتے ہیں:

قد قال علماؤنا رحمھم اللہ تعالی: ان الزائر یشعر نفسہ بانہ واقف بین یدیہ صلی اللہ تعالی علیہ و سلم کما ھو فی حیاتہ، اذ لا فرق بین موتہ و حیاتہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم اعنی فی مشاھدتہ لامتہ و معرفتہ باحوالھم و نیاتھم و عزائمھم و خواطرھم و ذٰلک جلی عندہ، لا خِفاء بہ

یعنی: بے شک ہمارے علماء رحمہم اللہ تعالی نے فرمایا کہ زائر اپنے نفس کو آگاہ کردے کہ وہ حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے سامنے حاضر ہے جیسا کہ حضور کی حیات ظاہر میں، اس لیے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی حیات ووفات میں اس بات میں کچھ فرق نہیں کہ وہ اپنی امت کو دیکھ رہے ہیں اور ان کی حالتوں نیتوں ارادوں اور دل کے خطروں کو پہچانتے ہیں۔ اور یہ سب حضور پر روشن ہے جس میں اصلا پوشیدگی نہیں۔

نیز مواہب شریف میں ہے:

لا شک ان اللہ تعالی قد اطلعہ علی ازید من ذلک و القی علیہ علوم الاولین و الآخرین

یعنی: کچھ شک نہیں کہ بلاشبہہ اللہ تعالی نے اس سے بھی زائد حضور کو علم دیا، اور تمام اگلے پچھلوں کا علم حضور پر القا فرمایا۔" (فتاوی رضویہ، جلد29، صفحہ456، رضافاؤنڈیشن لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net